سوال

(57) روحیں دنیا میں واپس نہیں لوٹتیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا روحیں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن دنیا کو لوٹتی ہیں ؟ ۔ (اخوکم شوکت)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا بالله۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

قالَ رَبِّ ارجِعونِ ٩٩ لَعَلّى أَعمَلُ صـٰلِحًا فيما تَرَكتُ كَلّا إِنَّها كَلِمَةٌ هُوَ قائِلُها وَمِن وَرائِهِم بَرزَخٌ إِلىٰ يَومِ يُبعَثونَ ١٠٠ ... سورة المؤمنون

(تو کہتا ہے اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے کہ میں اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں جا کر نیک اعمال کر لوں ، ہر گز ایسا نہیں ہو گا ، یہ تو صرف ایک قول ہے جس کا یہ قائل ہے اور ان کے پس پشت تو ایک حجاب ہے ان کے دوبارہ جی اٹھنے تک ۔)

تو کس طرح دنیا کو واپس لوٹے گی ۔ اور جو کچھ ذکر کیا ہے یہ جاہلوں اور جمعہ کی رات آ کر کھانے والوں کے اباطیل (باطل افعال) ہیں ۔

اور حدیث میں ثابت ہے جیسے امام نسائی نے (1 292) میں نکالا ہے کعب بن عجرۃ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ، آپ ﷺ نے فرمایا مومن کی روح جنت کے درخت میں پرندہ کی صورت میں ہوتی ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اپنے جسم کی طرف بھیج دے گا ۔ ''،

اور حدیث ابن مسعود میں ہے جسے امام مسلم نے نکالا ہے اور اس میں ہے ہماری روحیں ہمارے جسموں کی طرف لوٹا دے تو اللہ تعالیٰ ان کی یہ بات قبول نہیں فرمائیں گے ۔ اس میں دلیل ہے کہ روحیں نہ جسموں کو لوٹتی ہیں اور نہ ہی دنیا کو اور کافر کی روحیں تو سجین میں ہوتی ہے تو کیسے دنیا کو لوٹیں گی ۔ روح کا دفن والے دن قبر کو لوٹنے کے بارے میں صحیح احادیث بکثرت آئی ہیں ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص]

ج1ص134

محدث فتویٰ